رتن سنگھ زخمی کے اُردو اشعار

بابر نسیم آسی، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ فارسی، جی سی یونیورسٹی، لاہور

Abstract

In this article, some verses by popular poet Ratan Singh Zakhmi in Urdu are presented. These verses have been brought into light for the first time for urdu readers with basic introduction and back ground of Ratan Singh Zakhmi.

چکیدہ:

رتن سنگھ زخمی تیرھویں صدی ہجری کے مشہور فارسی شاعر ہیں، ان کا خاندان کئی پشتوں سے علم وادب کی خدمت کرتا رہا ہے۔ فارسی ادب میں زخمی کی تالیفات گرانقدر ہیں۔ وہ شاعری میں میرزا محمد حسن قتیل کے شاگرد تھے۔ اگرچہ زخمی فارسی زبان کے شاعر ہیں لیکن ان کے کچھ اردو اشعار ایک تذکرے میں ملتے ہیں۔

کلیدی الفاظ:

رتن سنگھ زخمی، دیوان، اُردو اشعار، قتیل۔

مہاراجہ رتن سنگھ زخمی تیرھویں صدی ہجری کے معروف فارسی شاعر ہیں. انہیں شاہان اودھ کے دربار سے منشی الملک فخر الدولہ دبیر الملک مہاراجہ رتن سنگھ بہادر ہوشیار جنگ کا خطاب ملا تھا[۱] ان کا تعلق ہندووں کے ایک فرقہ کایست سے تھا[۲]

زخمی علوم متداوّل اور فارسی، عربی، ترکی اور انگریزی زبان سے کماحقہٗ آشنا تھے. انہوں نے ۱۲۶۴ھ میں اسلام قبول کیا اور تین سال کے بعد اس عالم فانی سے دارالبقا کی طرف ہجرت کر گئے[۳]

مہاراجہ رتن سنگھ زخمی کا خاندان کئی پشتوں سے شاہان اودھ کے دربار سے وابستہ تہا. ان کے دادا راجہ بھگوان داس وزیر الملک نواب آصف الدولہ بہادر کے اتالیق اور دیوان کے عہدے پر فائز تھے. وہ بریلی کے ناظم مقرر ہوئے. بھگوان داس کے قتل کے بعد ان کے بیٹے رائے بالک رام متخلص بہ صبوری نے میر آتشی کا عہدہ سنبھالا. لکھنؤ میں توپخانہ بالک گنج ان کے نام سے مشہور ہے[۴]

رتن سنگھ زخمی کے فرزند دولت سنگھ شکری صاحب دیوان شاعر تھے[۵] دولت سنگھ شکری کے داماد آفتاب رائے لکھنوی شعراء کے تذکرہ ریاض العارفین کے مؤلف ہیں[۶]

زخمی نے فن شاعری میں میرزا محمد حسن قتیل کی شاگردی اختیار کی. اپنے تذکرہ انیس العاشقین میں اپنے استاد کا تذکرہ کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ میں نے ابلغ البلغا افصح الفصحا میرزا محمد حسن قتیل کی عنایت سے شعر کہنا شروع کیا.۷

رتن سنگھ زخمی کے معاصر مصحفی نے اپنے تذکرہ ''ریاض الفصحاء'' میں زخمی کا ذکر یوں کیا ہے:

''کنور جی متخلص بہ زخمی خلف الصدق رای بالک رام، جوانی وجیہہ و قابل و دانا و مھذب الاخلاق است. فقیر اورا روزی در مشاعرۂ مرزا حاجی صاحب دیدہ بود، وضع مرزایانہ دارد و در خواندن شعر ہم تتبع مردمِ ولایت می کند.''۸

رتن سنگھ زخمی نے مندرجہ ذیل کتابیں تالیف کیں:

۱. **انیس العاشقین**: یہ فارسی شعراء کا تذکرہ ہے اور دو ہزار سے زیادہ شعراء کے مختصر احوال اور نمونہ کلام پر مشتمل ہے. اس کتاب کا خطی نسخہ پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں موجود ہے. اس تذکرہ میں زخمی نے اپنے احوال اور نمونہ کلام کو ۳۷ صفحات میں سمویا ہے.۹

۲. **سلطان التواریخ**: یہ کتاب تاریخ کے موضوع پر مشتمل ہے اور آدمؑ سے لے کر محمد علی شاہ معروف بہ ناصرالدولہ شاہ اودھ کے احوال پر مشتمل ہے. اس کتاب کے ۱۲ ابواب ہیں.۱۰

۳. **معیارالازمان**: تقویم کے موضوع پر رتن سنگھ زخمی کی یہ تالیف ایک مقدمہ، دو ابواب اور ایک خاتمہ پر مشتمل ہے.۱۱

۴. **شرع گل کشتی**: کشتی گیری کے موضوع پر رتن سنگھ زخمی کی تالیف ہے. یہ میر عبدالنجات اصفہانی کی مثنوی ''گل کشتی'' کی شرح ہے.۱۲

۵. **حدایق النجوم**: یہ کتاب علم نجوم کے موضوع پر ہے. اس میں زخمی نے جدولیں تیار کی ہیں.۱۳

۶. **جام گیتی نما**: زخمی کی یہ تالیف فلسفہ کے موضوع پر مشتمل ہے.

۷. **دیوان**: رتن سنگھ زخمی کے ضخیم دیوان کے دو نسخے پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں موجود ہیں. یہ دیوان فارسی غزلیات پر مشتمل ہے. غزلیات کے علاوہ ہفت بند، مخمس، مسدس اور رباعی بھی اس دیوان میں شامل ہیں.

ایک نسخے پر زخمی نے اپنے ہاتھ سے ترمیم و تنسیخ کی ہے. اس کا آغاز یوں ہے:

ای غازہ بہ نام تو بہ رُخ شاہد فن را
پیرایہ ز وصف تو عروسان چمن را

دوسرے نسخے کا آغاز ہفت بند سے ہوتا ہے جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی توصیف میں ہے:

السلام ای مشرقِ انوارِ ربّ العالمین
ماہ برج برتری، مھر سپھر داد و دین

رتن سنگھ زخمی فارسی کے قادرالکلام شاعر تھے. ان کے پانچ اشعار بدھ پرکاش گپتا نے ''موج گنگ'' میں دیے ہیں جو کسی اور معاصر تذکرے میں دستیاب نہیں ہیں:

کیا ہوائے نفس پر غالب ہو انسان ضعیف
کچھ ہوا سے زور چل سکتا نہیں ہے کاہ کا
حاسد کج فہم تیغ رشک سے بسمل ہوئے
مدح خواں جب سے ہوا زخمی رسول اللہ کا
جگر نوحہ کناں ہے دل کف افسوس ملتا ہے
ہزاروں حسرتوں کے ساتھ میرا دم نکلتا ہے

☆

دوستو دفن میں کس واسطے یہ عجلت ہے
مرے مرنے کی انہیں بھی تو خبر ہونے دو

☆

کہہ دو یہ طبیبوں سے عبث لکھتے ہیں نسخے
بیمارئ دل کی تو دوا اور ہی کچھ ہے[۱۴]

حواشی:

۱۔ علی حسن خان، سید، صبح گلشن، مطبع شاہجہانی، بھوپال، ۱۲۹۵ھ، ص:۱۸۹
۲۔ زخمی، تذکرہ انیس العاشقین (خطی نسخہ)، مملوکہ پنجاب یونیورسٹی لاہور، برگ ۲۱۳ب
۳۔ بیگی شیرازی، سید احمد دیوان، حدیقۃ الشعراء، انتشارات زرین، تہران، ۱۳۶۴ش، ص:۷۰۴
۴۔ صبا، تذکرہ روز روشن، ص:۴۷۲
۵۔ آفتاب رای لکھنوی' تذکرہ ریاض العارفین، بہ تصحیح و مقدمہ سید حسام الدین راشدی، مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان' اسلام آباد' ۱۹۷۶م' ص:۳۵۷
۶۔ ایضاً' ص: دوم
۷۔ زخمی، رتن سنگھ، انیس العاشقین (خطی نسخہ)' ص:۲۱۳ب
۸۔ مصحفی' غلام ہمدانی' ریاض الفصحاء (تذکرہ ھندی گویان)' مرتبہ مولوی عبدالحق' انجمن ترقی اردو' اورنگ آباد (دکن)' ۱۹۳۴ء' ص:۱۱۵
۹۔ زخمی' انیس العاشقین' نسخہ خطی' لاہور: پنجاب یونیورسٹی

۱۰۔ Riew, Charles, Catalogue of the Persian Manuscrips in the British Museum, Vol. III, Oxford Press, Oxford, 1966, p. 962

۱۱۔ احمد منزوی، فہرست مشترک نسخہ ہای خطی فارسی پاکستان، جلد اوّل، مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد، ۱۹۸۳م، ص:۳۰۱

۱۲۔ فیاض محمود، سید، وزیرالحسن عابدی، تاریخ ادبیات مسلمانان پاکستان و ہند، جلد۵، پنجاب یونیورسٹی لاہور، ۱۹۷۲ء، ص:۳۵۹

۱۳۔ خدا بخش خان، محبوب الالباب فی تعریف الکتب و الکتاب، اورینٹل پبلک لائبریری پٹنہ، ۱۹۹۱، ص:۱۹۱

۱۴۔ لطیف حسین ادیب، ڈاکٹر، راجہ رتن سنگھ زخمی اور قصیدۂ ہفت بند مشمولہ معارف، اعظم گڑھ، جون ۲۰۱۳، ص:۴۳۰